بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

جلدنمبر۔15 نگران: مبارک احمد تنویر مربی سلسلہ، انچارج شعبہ تصنیف۔ مدیر: نعیم احمد نیرّ۔ ماہ اخاء، نبوت، 1389 ہش بمطابق اکتوبر، نومبر 2010ء شمارہ نمبر9

معاونین۔شمس الحق، عبدالقیوم کھوکھر۔ترجمہ و تلخیص۔محمد یونس بلوچ، مرزا عبدالحق۔کمپوزنگ۔شبیر احمد، ریاض احمد سیفی، کاشف محمود، گرافک۔طارق محمود۔پروف ریڈنگ۔م شاہین، ابوالفہیم

قرآن کریم

ترجمہ۔''وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ زمانوں میں پیدا کیا۔ پھر اس نے عرش پر قرار پکڑا۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے۔ اور وہ تمہارے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔ اور جو تم کرتے ہو اللہ اس پر ہمیشہ گہری نظر رکھنے والا ہے۔

اسی کی بادشاہت ہے آسمانوں اور زمین کی اور اللہ کی طرف ہی تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ سینوں کی باتوں کا بھی ہمیشہ علم رکھتا ہے۔

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ اور خرچ کرو اس میں سے جس میں اس نے تمہیں جانشین بنایا۔ پس تم سے وہ لوگ جو ایمان لے آئے اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا ان کے لیئے بہت بڑا اجر ہے''۔ (سورۃ الحدید، آیت ۵ تا ۸)

حدیث

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کسی کی کمزوری دیکھی اور پردہ پوشی سے کام لیا یہ ایسا ہی ہے جیسے زندہ درگور لڑکی کو نکالا اور اسے زندگی بخشی''۔ (حدیقه الصالحین . حدیث نمبر 826۔صفحہ 774)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

''یقیناً یاد رکھو کہ مومن متقی کے دل میں شر نہیں ہوتا۔ جس قدر انسان متقی ہوتا جاتا ہے اسی قدر وہ کسی کی نسبت سزا اور ایذا کو پسند نہیں کرتا۔ مسلمان کبھی کینہ ور نہیں ہوسکتا۔ ہم خود دیکھتے ہیں کہ ان لوگوں نے ہمارے ساتھ کیا کیا ہے، کوئی دکھ اور تکلیف جو وہ پہنچا سکتے تھے اُنہوں نے پہنچایا ہے۔ لیکن پھر بھی ان کی ہزاروں خطائیں بخشنے کو اب بھی تیار ہیں۔ پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو، یاد رکھو کہ تم ہر شخص سے خواہ وہ کسی مذہب کا ہو، ہمدردی کرو اور بلاتمیز ہر ایک سے نیکی کرو کیونکہ یہی قرآن شریف کی تعلیم ہے۔.... مجھے بہت ہی رنج ہوتا ہے جب میں آئے دن یہ دیکھتا اور سنتا ہوں کہ کسی سے یہ سرزد ہوا اور کسی سے وہ۔ میری طبیعت ان باتوں سے خوش نہیں ہوتی۔''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۲۱۹۔مطبوعہ ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

لوکل امارت Offenbach اور جماعت Lüdenscheid میں اسلام، قرآن اور بائیبل کے متعلق نمائش کا اہتمام

لوکل امارت Offenbach: میں مورخہ ۲۳ تا ۳۰ ستمبر قرآن اور بائیبل کے بارہ میں نمائش لگائی گئی۔ جس میں لوکل احباب کے علاوہ چرچ کی انتظامیہ نے بھی کافی تعاون کیا۔ اس نمائش میں لوکل امارت کے ۱۹۴ احباب و خواتین نے ڈیوٹی دی۔ نمائش کی تیاری میں مکرم شاہد حسن صاحب نے بہت تعاون کیا۔

۸ دن احباب و خواتین اس نمائش کو دیکھنے آتے رہے۔ مجموعی طور پر ۳۲۰ احباب و خواتین نے اس نمائش کا مشاہدہ کیا۔ اور اکثر نے مختلف موضوعات پر سوالات کئے۔ جن کے جوابات مکرم منور احمد صاحب لوکل سیکریٹری تبلیغ، مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ، مکرم میر عبداللطیف صاحب لوکل امیر نے دیئے۔ اس نمائش پر قرآن کریم سے دلچسپی رکھنے والے 3 احباب کو قرآنِ کریم پیش کئے گئے۔ اور کافی جماعتی معلوماتی لٹریچر بھی لوگوں نے حاصل کیا۔ اور آنے والے مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی گئی۔ مجموعی طور پر اس نمائش سے لوگوں نے بہت اچھا تاثر لیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو جلد از جلد ثمر آور کرے۔ آمین

(رپورٹ۔مبشر احمد تبسم جنرل سیکرٹری)

جماعت Lüdenscheid کو خدا کے فضل سے 2010ء میں بھی شہر Meinerzhagen کے ٹاؤن ہال میں اسلام کے موضوع پر نمائش لگانے کی توفیق ملی۔ یہ نمائش 25 اکتوبر سے 27 اکتوبر تک تین دن جاری رہی۔ 25 اکتوبر کو مکرم نیشنل امیر صاحب جرمنی اور شہر کے میئر نے ملکر اس نمائش کا افتتاح کیا 55 جرمن مہمان اس تقریب میں شامل ہوئے۔ ریڈیو MK اور لوکل اخبار کے نمائندے بھی اس موقع پر موجود تھے۔ ریڈیو نے نمائش کی بار بار خبر دی اور مکرم نیشنل امیر صاحب کا انٹرویو بھی نشر کیا۔ اخبار میں بھی اسکی تفصیلی خبر شائع ہوئی اس ذریعہ سے بھی بہت سے لوگوں تک جماعت کا پیغام پہنچا۔ پہلے دن سو سے زائد لوگوں نے اور کُل 370 خواتین و حضرات نے تین دن اس نمائش کو دیکھا اور اسلام کی اصل تعلیم سے آشنا ہوئے۔ سکول کی نو کلاسوں نے بھی اس نمائش کو بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ تینوں دن شام کو ایک موضوع پر لیکچر کا پروگرام بھی رکھا گیا تھا۔ اس میں بھی لوگوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔ پہلے دن مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نے Islam, Geschichte und Gegenwart کے موضوع پر لیکچر دیا جس کے بعد حاضرین کو سوال و جواب کا موقع دیا گیا۔ دوسرے روز جہاد کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر داؤد مجوکہ صاحب نے لیکچر دیا اور سوالات کے جوابات دئے۔ آخری روز کے لیکچر میں بہت حاضری تھی جس کا موضوع تھا۔ اسلام میں عورت کا مقام۔ محترمہ Frau Härther اور محترمہ Frau Gülay Wagishauser اس پروگرام میں شرکت کے لئے فرینکفرٹ سے تشریف لائیں اور اسلام کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں اور غلط فہمیوں کا ازالہ کیا۔

مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب و دیگر احباب جماعت نمائش کے تینوں روز موجود رہے۔

(رپورٹ۔محمد انیس دیال گڑھی صدر جماعت لڈن شائیڈ)

مورخہ ۹ و ۱۰ اکتوبر کو بیت السبوح فرنکفرٹ میں اسلام احمدیت کے بارہ میں ایک نمائش و سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ صبح دس بجے سے شام چھ بجے تک احباب کی ایک ٹیم موقع پر موجود رہی اور آنے والے مہمانوں کو اسلام احمدیت کے تعارف پیش کرتی رہی نیز اُن کے سوالوں کے جوابات دیئے جس میں پاکستان سے تشریف لائے ہوئے محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے بھی مدد کی۔ اس نمائش کی تیاری میں مکرم ایاد عودہ صاحب صدر حلقہ بیت السبوح کے ساتھ باقی احباب نے بھی بہت محنت کی۔ اس سیمینار و نمائش کیلئے 600 دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔

اس موقع پر تبلیغی اسٹال بھی لگایا گیا تھا جس سے احباب استفادہ کرتے رہے۔

(رپورٹ: مظہر احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ لوکل امارت فرینکفرٹ)

وفاقی جمہوریہ جرمنی کے صدر مسٹر کرسٹیان ولف صاحب کا اسلام کے بارہ میں بیان

جرمن یوم الحاق جو 3 اکتوبر کو منایا جاتا ہے اس دن کی مناسبت سے وفاقی جمہوریہ جرمنی کے صدر مسٹر کرسٹیان وولف کی تقریر آج کل ابلاغ عامہ میں موضوع بحث بنی ہوئی ہے جس میں صدر صاحب نے عوام پر واضح کیا ہے کہ عیسائیت اور یہودیت کے ساتھ ساتھ اسلام بھی جرمنی کا ایک مذہب ہے اور یہ کہ جرمن عوام اور معاشرہ کو اسلام کی جرمن معاشرہ میں شمولیت و موجودگی سے انکار کرنا نہیں چاہیے۔ جرمنی میں ہزاروں مسجدیں اور کمیونٹی سینٹرز قائم ہیں جو اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ جرمنی میں ایک مذہب اسلام بھی ہے۔

(F.A.Z.15.10.2010 خبر کا ماخذ)

تاثرات مہمانان بیرون از جرمنی جلسہ سالانہ جرمنی 2010ء

تحریر و تدوین، شیخ کلیم اللہ و شیخ عبدالماجد

مکرم جمال عبدالجلیل صاحب (الکبابیر)

مکرم جمال صاحب سے جب ہم نے جلسہ سالانہ کے بارہ میں اُن کے تاثرات پوچھے تو انہوں نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے کچھ اس طرح سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

میں کبابیر میں میکینک ہوں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدائشی احمدی ہوں اور اسوقت میری عمر 57 سال ہے میں پہلی مرتبہ جرمنی کے جلسہ میں شریک ہورہا ہوں البتہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں 1994ء سے باقاعدگی سے شریک ہونے کی سعادت مل رہی ہے. ہر ملک کا جلسہ ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے. مگر جلسہ سالانہ جرمنی کو تو توقعات سے زیادہ بہتر پایا جو کہ اپنی مثال آپ ہے اور ایک نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ ہر شعبہ کا کام مثالی تھا لیکن شعبہ ٹرنسپورٹ اور رہائش خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ہمیں اس جلسہ میں جو محبت پیار اور اپنائیت ملی وہ ناقابل فراموش ہے۔ یہاں نوجوانوں کو جس محبت سے ڈیوٹیاں دیتے ہوئے دیکھا وہ قابل ذکر ہے۔ آپس میں محبت اور پیار کے یہ مناظر ہم کبھی بھول نہیں سکتے۔ اس جلسہ میں ہماری ملاقات مختلف ممالک کے عرب بھائیوں سے بھی ہوئی جن کی کثیر تعداد اس جلسہ میں حاضر تھی جو کہ ہمارے لئے نہایت خوشی کا باعث بنی۔ اس جلسہ کی اہم بات جو کہ ہمیں تاحیات یاد رہے گی وہ یہ ہے کہ ہم ایک جگہ پر بیٹھے تھے تو اچانک وہاں سے حضور انور گذرے اور ہمیں دیکھ کر پہچان کر توجہ فرمائی اور ہمیں فرمایا کہ کبابیر والو کیا حال ہے اور ہمیں شرف مصافحہ بھی عطا فرمایا، حضور انور کی یہ شفقت ہمارے لئے روحانی لذت کا باعث بنی۔ ہمیں امید ہے کہ جماعت جرمنی تبلیغ کے میدان میں بہت آگے بڑھے گی اور وقت کے امام کے ہر حکم پر لبیک کہنے والے ہونگے (انشاء اللہ)۔

مکرم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد (پاکستان)

مکرم فرخ صاحب نے کہا کہ میں پہلے بھی کئی مرتبہ جرمنی کے جلسہ میں شریک ہو چکا ہوں لیکن اس مرتبہ خاص طور پر شعبہ ٹرانسلیشن کو جدید طریق پر کام کرتے ہوئے پایا۔ لنڈن کے جلسہ میں 12 زبانوں میں ترجمہ ہوتا ہے لیکن یہاں صرف 8 زبانوں میں ترجمہ ہوتا ہے پس یہاں کچھ گنجائش نظر آتی ہے۔ میری امیر صاحب جرمنی سے ملاقات ہوئی ماشاء اللہ ان کے اندر جو جوش و جذبہ اور محبت جلسہ کے مہمانوں کیلئے دیکھی اسنے مجھے بہت متاثر کیا۔ ماشاء اللہ جلسہ کے انتظامات کا میعار بہت ہی اچھا ہے چھوٹے بچوں اور نوجوانوں کو بڑے جوش اور جذبہ سے ڈیوٹیاں دیتے ہوئے دیکھا۔ جس سے ربوہ کا دور نظروں میں گھوم گیا جب لنگر خانے سے بچے کھانا لینے جاتے تھے۔ میری رائے ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ یہاں جو مہمان شامل ہوتے ہیں انہیں بھی شوق ہوتا ہے کہ ہم بھی ڈیوٹیاں دیں تو اس سلسلہ میں باقاعدہ پلان بنا کر مہمانوں کو بھی ڈیوٹیوں میں شامل کرنا چاہئے۔ 28 مئی کو لاہور میں جو واقعہ ہوا وہ ایسا ہے کہ احمدی کیا غیروں نے بھی اسکی مذمت کی ہے بلکہ اسلام آباد میں اس واقعہ کے خلاف ہمارے حق میں ایک تنظیم نے جلوس بھی نکالا۔ میری درخواست ہے کہ آپ ہم پاکستانی احمدیوں کو خاص طور پر اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ احمدیوں کے جو آجکل حالات ہیں، انہیں اپنی حفاظت میں رکھے اور استقامت عطا فرمائے (آمین)

مکرم شیخ عبدالمجید صاحب صدر حلقہ جناح کالونی فیصل آباد (پاکستان)۔

آپ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں پہلے بھی جرمنی کے جلسہ میں شریک ہوا ہوں جب جلسہ ناصر باغ میں ہوتا تھا اور جب وہ جگہ چھوٹی پڑ گئی تو جلسہ کیلئے یہاں مئی مارکیٹ میں جلسہ شروع ہوا اب سنا ہے یہ جگہ بھی چھوٹی پڑ گئی ہے اور اس سے بڑی جگہ کی کوششیں جاری ہیں یہ بات جماعت کی ترقی کا منہ بولتا ثبوت ہے بلکہ جماعت جرمنی ہر شعبہ میں ہی ترقی کر رہی ہے جس سے دل خوشی سے بھر جاتا ہے جیسا کہ سو مساجد میں جماعت جرمنی مساجد بنانے میں مصروف عمل ہے.. میں قادیان میں پیدا ہوا ہوں اور بچپن قادیان میں گذرا ہے ۔ جلسہ سالانہ قادیان، ربوہ اور برطانیہ بھی دیکھے لیکن جرمنی کا جلسہ جو انتظامی لحاظ سے خاص طور پر نوجوان بچے بوڑھے سب ہی بڑے جوش سے شامل ہو رہے ہیں اسے دیکھ کر اپنوں کے علاوہ غیر بھی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اس جلسہ کو ایک یہ اہمیت بھی حاصل ہے کہ لاہور کی شہادتوں کے بعد یہ پہلا یادگار جلسہ ہے آج آخری دن جو دو نظمیں پڑھی گئیں وہ عین اس موقعہ کی مناسبت سے خاص طور پر تیاری کر کے پڑھی گئیں ایسا لگ رہا تھا کہ نظمیں ابھی ابھی اسی موقعہ کیلئے ہی لکھی گئی ہیں۔ ابھی فیصل آباد میں جو 3 احمدیوں کو جو میرے عزیز ہیں شہید کیا اور لاہور میں جو شہادتیں ہوئیں ہیں اس نے ہمیں بلکہ ہر احمدی خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو استقامت میں بڑھایا ہے یہ ہمارے مخالفین کی بچگانہ سوچ ہے کہ وہ ہمیں اس طرح ختم کر دیں گے۔ اس سے ہم میں مزید محبت اور عقیدت بڑھی ہے۔ میری جماعت جرمنی کے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ آپ فیصل آباد بلکہ تمام پاکستان کے احمدیوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی حفاظت میں رکھے (آمین)۔

مکرم فہیم الدین ناصر صاحب، مربی سلسلہ (رومانیہ)

نے ہمارے سوالات کے جواب میں بتایا۔

میرے ساتھ چند احباب رومانیہ سے جلسہ میں شرکت کیلئے آئے ہیں سب ہی نے جلسہ کو بہت انجوائے کیا اور اسکا اظہار بھی کیا کہ حضور انور کی شخصیت کو جب دیکھا تو انہیں ایسا لگا کہ حضور انور کے ارد گرد نور ہی نور اور چمک پائی جاتی ہے۔ سب دوست ایک دوسرے سے مل کر سلام کرنے میں پہل کرتے ہیں بلکہ بوسنیا، کوسوو اور البانیہ سے آئے ہوئے احباب بھی بڑی محبت سے مل رہے ہیں یہاں بالکل بھی اجنبیت کا کوئی احساس نہیں ہو رہا۔ خاکسار کی ذاتی رائے کے مطابق لاہور کے واقعہ کے بعد ایک جذبات سے بھرا سا جلسہ محسوس ہو رہا۔ احباب بڑے پیار اور خلوص سے ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔ ذرا سی کوئی اگر غلطی ہو جائے تو فوری معذرت کرنے لگ جاتے ہیں جس سے شرمندگی ہونے لگتی ہے ۔حضور انور خطبات میں شہداء کے متعلق بیان فرما رہے ہیں وہ دل پر بہت اثر کرنے والے ہیں لاہور کے واقعہ کو سن کر رومانیہ کے احباب کے دل بھی رنج سے بھر گئے۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں سے خود نمٹنے والا ہے۔ حضور انور کے خطبات میں جو نصائح ہمارے لئے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)۔

مکرم منصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ (پاکستان)

نے ہمیں بتایا کہ مجھے اب چوتھی مرتبہ جرمنی کے جلسہ میں شرکت کی توفیق مل رہی ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر شعبہ میں ڈیوٹیاں دینے والوں میں جوش و خروش نظر آ رہا ہے اس مرتبہ خاص طور پر MTA جرمنی نے بہت ترقی کی اور پروفیشنل معیار کو حاصل کر لیا ہے اسمیں نوجوانوں نے بڑی محنت سے کام کیا ہے اور ریکارڈنگ اسٹوڈیو کو بالکل پروفیشنل معیار تک تیار کیا ہے اس مرتبہ خاص طور پر MTA جرمنی نے یہاں پر مربیان کو جو دنیا بھر سے آئے ہوئے تھے، اکھٹا کر کے پروگرام بنایا جو کہ مجھے ایک بہت ہی مفید کوشش نظر آئی۔ میں نے بعض نوجوانوں کو کئی کئی گھنٹے بلکہ ساری ساری رات ڈیوٹیاں دیتے ہوئے دیکھا۔ جس سے ربوہ اور قادیان کے جلسوں کا منظر آنکھوں کے سامنے گھوم گیا۔ اسپیکر پر اہلاً وسہلاً و مرحبا کے نعرے بالکل وہی منظر پیش کر رہے تھے جو کہ ربوہ اور قادیان کے جلسوں میں ہوا کرتے تھے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ جلسہ میں شامل ہو کر اس کا جو اصل مقصد ہے اس میں حصہ پانے والے ہوں۔

مکرم ناصر اقبال صاحب مربی سلسلہ (بورکینا فاسو)

۔آپ نے جو دُور دراز سے سفر کر کے جلسہ میں آئے ہوئے تھے، اپنے خیالات کا اظہار یوں کیا۔

میں دوسری مرتبہ جرمنی کے جلسہ میں شریک ہو رہا ہوں اس جلسہ کے انتظامات میں خدام الاحمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاص طور پر منظّم نظر آ رہی ہے جلسہ کے انتظامات میں نوجوانوں کا بہت عمل دخل نظر آ رہا ہے اُن کا یہ عمل بڑے جوش اور محبت کا پیغام دے رہا ہے۔ کسی جلسہ کی رونق کو حضور انور کی شمولیت دوبالا اور بابرکت کر دیتی ہے جرمنی کے احباب کی خلیفہءوقت سے محبت، وفا اور عقیدت عروج پر نظر آ رہی ہے۔ MTA جرمنی کا شعبہ ترقی کی منازل طے کرتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ بورکینا فاسو سے میرے ساتھ مزید تین احباب تشریف لائے ہیں اور سب ہی بہت خوش ہیں میرا جرمنی کے احباب کیلئے پیغام ہے کہ خلافت کے ساتھ ہمیشہ چمٹے رہیں اور دُعا ہے کہ حضور انور کی جو ہم سے توقعات ہیں انہیں پورا کرنے والے ہوں۔

مکرم شمس الدین صاحب مربی سلسلہ مالا بار بھارت (حال مقیم کبابیر)

آپ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں جرمنی کے جلسہ میں پہلی مرتبہ شریک ہو رہا ہوں انتظامی لحاظ سے اور پیار، محبت کی مماثلت جماعت کے ہر جلسہ میں ہے۔ ہر ملک میں جلسہ میں خلافت کے ساتھ پیار وفا کا ایک خاص تعلق نظر آتا ہے جو کہ جرمنی کے جلسہ میں بھی بالکل ویسے ہی نظر آ رہا ہے۔ قادیان کے جلسہ کی طرح جرمنی کے جلسہ میں بھی لوگ بڑی بڑی دور کا سفر طے کر کے شامل ہوئے ہیں۔ میں یہاں جلسہ میں پہلی مرتبہ شریک ہوا ہوں جس طرح فرینکفرٹ کے لوکل امیر صاحب نے ہمارا انتظام کیا تھا کہ لوگ اپنے کام چھوڑ کر ڈیوٹی دینے آئے ہوئے تھے اور بڑی خندہ پیشانی سے ایک سے ایک بڑھکر ہمارا خیال رکھ رہا تھا۔ ہر کوئی شعبہ میں بڑی ذمہ داری سے ڈیوٹی دے رہا ہے انکے لئے دل سے دعا نکلتی ہے۔ یہ بات میرے لئے ناقابل فراموش ہے کہ یہاں مختلف قومیتوں کے لوگ شامل ہیں۔ جرمنی کے احباب انکے ذریعہ انہی کے لوگوں میں پیغام حق پہنچائیں۔ جماعت جرمنی کو اسکی بھرپور تیاری کرنی چاہئے۔

مکرم حانس ہوبنر Hannes Hubner صاحب نو احمدی (آئس لینڈ)

(آپ نوجوان نو احمدی ہیں اور جلسہ سے چند ماہ قبل بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے ہیں آپ نہایت مخلص نفیس طعبیت کے حامل پر شفقت شخصیت کے مالک ہیں. اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرمائے آمین...ناقل) آپ نے ہمیں بتایا کہ میں جرمنی سے قبل سویڈن کے جلسہ میں شریک ہوا ہوں جو کہ اس جلسہ سے ایک ہفتہ قبل منعقد ہوا تھا۔ جب میری ملاقات حضور انور سے تھی تو پہلے مجھے بہت گھبراہٹ تھی کہ میں حضور انور سے کیسے مخاطب ہونگا لیکن حضور انور سے جب ملاقات ہوئی تو حضور انور کے انداز میں جو شفقت اور پیار تھا اس نے میرے اس احساس کو فوری دور کر دیا۔ الحمدللہ۔ میری حضور انور سے یہ پہلی ملاقات تھی حضور انور

کی شخصیت محبت، پیار اور حکمت سے لبریز ہے۔ نہایت افسوس سے کہہ رہا ہوں کہ اسلام میں اتنے زیادہ فرقے ہیں لیکن ایک ہی راستہ ہے کہ خلیفۂ وقت عاجزی، حکمت اور پیار سے سب کو اکٹھا کر سکتا ہے۔ ''محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں'' میرے لئے اسکا مطلب یہ ہے کہ اسی موٹو کو دیکھنے کے بعد پھر کوئی وجہ باقی نہیں رہ جاتی کہ اختلافات، نفرتیں اور اسکے نتیجے میں تشدد ہوں۔ اسکے بعد اللہ تعالیٰ خود ہی حق کو واضح کر کے فیصلہ فرمادے گا۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات بہت ہی اچھے تھے باوجود نہایت مصروفیت اور گرم موسم کے ہر ایک دلکش مسکراہٹ اور محبت سے مل رہا تھا۔ میں نے جلسہ میں اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کیا ہر کوئی مجھے اسطرح مل رہا تھا جیسے وہ میرا حقیقی بھائی ہو۔ جماعت احمدیہ نے مجھے ایک نور عطا کیا ہے۔ میں تہہ دل سے آپ کی مہمان نوازی کا ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسکا اجر عطا فرمائے (آمین)۔ میری خواہش ہے کہ اگلے سال پھر جرمنی کے جلسہ میں شریک ہوں (انشاء اللہ)۔

ڈاکٹر گونر جونسن Dr. Gunnar Jo'nsson صاحب (آئس لینڈ) آپ نے کہا کہ میں نے 1987ء ہمبرگ جرمنی میں Ph D کی ہے اور مجھے 40 سال سے اسلام کے متعلق علم ہے اسوقت میں طالبعلم تھا ایک نہایت نیک پروفیسر کے ذریعہ معلومات ملیں۔ میں ایک سال قبل جماعت احمدیہ سے متعارف ہوا جو کہ ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب سے ملاقات کے ذریعہ ہوئی۔ میں بہت پہلے قرآن مجید کے تراجم انگلش اور نارویجن زبان میں پڑھ چکا ہوں، مجھے قرآن مجید کا کچھ علم پہلے سے ہے لیکن میں اسوقت قرآن مجید عربی میں ڈاکٹر عبدالشکور اسلم صاحب سے پڑھ رہا ہوں تا کہ عربی زبان جو کہ قرآن مجید کی ہے اسے سیکھوں اور یہ میرے لئے اول ترجیح ہے۔ اسکی وجہ ہے کہ یہ وقت نہایت خطرناک ہے۔ میری ذاتی رائے کے مطابق انسان ایک دوسرے کے عقائد کا اسوقت صحیح معنوں میں احترام کر سکتا ہے جبکہ اسکے متعلق پورا علم ہو۔ میں نے پہلے قرآن مجید کے تراجم پڑھے اور دنیا میں مسلمانوں کا جو رویہ ہے اسے دیکھکر میں جہاد کا یہ مطلب سمجھا تھا کہ جہاد غیر قوموں سے جنگ کرنے کا نام ہے لیکن جماعت احمدیہ کے مؤقف کو جان کر میری غلط فہمی دور ہوئی اور اب میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ کا مؤقف عین قرآنی تعلیم کے مطابق ہے۔ محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں یہ ایک بہت قابل تعریف موٹو ہے۔ آپ کے جلسہ کے انتظامات اور انکے شاملین کو دیکھ کر بہت ہی حیرت ہوتی ہے کہ اتنی بڑی تعداد کے باوجود ہر کام بڑے سکون سے ہو رہا ہیں۔ آپ ہمارے ملک آئس لینڈ کیلئے دعا کریں اسوقت وہاں مالی حالات بہت سخت ہیں۔ ہم آپ کے تہہ دل سے مشکور ہیں کہ آپ نے ڈاکٹر خان صاحب کو ہمارے ملک میں بھجوایا۔

جرمنی بھر میں ''یوم مساجد'' Tag Der Öffenen Tür کی بھرپور تقریبات

مرسلہ۔ طارق سہیل، مختار احمد، اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری تبلیغ

جرمنی بھر میں ہر سال ۳ اکتوبر کو شہری مشرقی اور مغربی جرمنی کے اتحاد کی یاد میں ''یوم اتحاد'' مناتے ہیں۔ اس دن سارے ملک میں تعطیل عام ہوتی ہے۔ اسی دن جماعت احمدیہ جرمنی ''یوم مساجد'' بھی منعقد کرتی ہے اور تمام مساجد و نماز سنٹرز میں عوام کے لیئے اسلام احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے کے لیئے پورا دن خاص انتظام کیا جاتا ہے۔ اس طرح کا رواج جرمنی میں مختلف تنظیموں اور کمپنیوں میں بھی ہے۔ عام اصطلاح میں اسے Tag der Offenen Tür کہا جاتا ہے۔ جس کے معنے سارا دن دروازے کھلے رکھنا ہے۔ اس سال بھی یہ دن بھرپور طریقہ سے 62 نماز سنٹرز اور مساجد میں منایا گیا۔ وسیع پیمانے پر دعوت نامے تقسیم کیئے گئے، اخبارات میں اعلان چھپوائے گئے، واقف کاروں کو زبانی دعوت دی گئی۔ پروگرام کی تیاریوں میں جہاں مساجد کو سجایا گیا وہاں آنے والے مہمانوں کے لیئے چائے، کافی کے علاوہ پاکستانی کھانوں کا بھی خاص اہتمام کیا گیا۔ یہ کھانے جرمن عوام میں اب مقبول ہوتے جا رہے ہیں۔ اس دن آنے والوں کے علاوہ اخبارات، ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعے سینکڑوں لوگوں تک جماعت اور اسلام کا پیغام پہنچا۔ موصولہ رپورٹز کا خلاصہ قارئین کے پیش خدمت ہے۔

لوکل امارت Darmstadt نے مسجد نور الدین میں Tag der Offenen Tür منایا جس میں کل ۷۲ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔ ان میں پولیس اور مقامی انتظامیہ کے افراد بھی شامل تھے۔ انہیں مسجد، جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا۔ اور اس موقع پر DVD پر بھی جماعت کے مختلف پروگرامز دکھائے جاتے رہے۔ اور مہمانوں کی ریفریشمنٹ کے لئے بھی ایک سٹال لگایا۔ اور ایک تبلیغی کتب کا سٹال بھی لگایا گیا جس سے مہمان استفادہ کرتے رہے۔ یہ پروگرام صبح ۱۱ بجے سے شام ۱۹ بجے تک جاری رہا۔

لوکل امارت Groß Gerau نے ناصر باغ میں Tag der Offenen Tür منایا۔ اس کے لئے ۳۰۰۰ دعوت نامے چھپوا کر تقسیم کیئے۔ مقررہ دن صبح فجر کی نماز کے بعد سے ۱۰ بجے تک تمام تیاریاں مکمل کر لیں گئیں۔ صبح ۱۱ بجے مہمانوں کی آمد شروع ہوئی۔ ساڑھے گیارہ بجے لجنہ اماء اللہ کی طرف سے پہلا Vortrag اسلام میں عورتوں کے حقوق کے متعلق پیش کیا گیا۔ ساڑھے بارہ بجے کھانا پیش کیا۔ جو شام تک جاری رہا۔ ۱۵ بجے ایک اور پریزنٹیشن Die Rolle der Moschee کے موضوع پر مکرم مدبر خان صاحب نے پیش کی۔ اسی طرح تیسری پریزنٹیشن Humanity First کی خدمات پر مکرم عطا القدوس چغتائی صاحب نے پیش کی۔ Humanity First کی طرف سے سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ شعبہ اشاعت کی طرف سے بھی ایک سٹال لگایا گیا۔ جس سے مہمان استفادہ کرتے رہے۔ پروگرام کے دوران مرکز سے موصول CD کو بھی دکھایا گیا۔ اس پروگرام میں مختلف اقوام کے لوگوں نے شرکت کی۔ جن میں زیادہ تر جرمن تھے۔ ان کے علاوہ ترک، عربی، افریقن اور انڈین مہمان بھی تشریف لائے۔ مہمانوں کی آمد شام ۷ بجے تک جاری رہی۔ اس دن کل حاضری ۲۱۵ تھی۔ جن میں مہمانوں کی کل تعداد ۱۵۱ رہی۔ لجنہ ہال سے عورتوں کے لئے مختلف پروگرام کئے گئے۔ اس دن Groß Gerau شہر کی انتظامیہ کے چند لوگ اور چرچ کے پادری بھی تشریف لائے۔ اکثر لوگوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور ایسے پروگرامز میں شمولیت کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ اس دن پروگرامز کو کامیاب کرنے میں تمام تنظیموں اور حلقہ جات نے مل کر کام کیا۔

لوکل امارت Kassel: کے حلقہ وابرن میں یہ دن منانے کی تیاری تمام احباب جماعت نے مل کر بروقت مکمل کی۔ پروگرام کا وقت صبح ۱۱ بجے سے شام ساڑھے پانچ بجے تک رکھا گیا۔ مقررہ دن مہمان وقت سے قبل ہی آنا شروع ہو گئے اور شام ۶ بجے تک مہمانوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ انہیں مسجد، جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے، انفارمیشن لٹریچر دیا۔ پروگرام کے دوران مہمانوں نے ہیومینیٹی فرسٹ کی مد میں چندہ Spende بھی دیا۔ مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔ اس دن کل ۱۱۷ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔ اس پروگرام میں کاسل سے آنے والے احباب جماعت نے بھی کافی مدد کی۔ اس پروگرام کی خبر ایک اخبار نے مسجد کی تصویر کے ساتھ بھی شائع کی۔ اسی طرح حلقہ Kassel کی مسجد میں بھی یہ دن منایا گیا۔ کل ۱۱ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔ اسی طرح حلقہ Immenhausen میں بھی یہ دن منایا گیا۔

لوکل امارت Koblenz: میں واقع طاہر مسجد میں یہ دن جوش خروش سے منایا گیا۔ جس میں کل ۳۰۰ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔ ان میں شہر کے (میئر) اوبر برگر ماسٹر Dr. Joachim Hofmann Göttig بھی شامل تھے۔ دو اخبارات میں اس کی خبریں بھی شائع ہوئیں۔

لوکل امارت Köln کی مسجد میں یہ دن بڑی تیاری سے منایا گیا۔ اس کے لئے ۵۰۰۰ پمفلٹ چھپوا کر تقسیم کئے اور ذاتی تعلقات والے لوگوں کو بھی دعوت نامے دیئے۔ صبح ۱۱ بجے پروگرام کا آغاز کیا۔ مہمان آہستہ آہستہ مسجد میں آنے لگے انہیں مسجد، جماعت احمدیہ اور اسلام کا تعارف کروایا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور معلوماتی لٹریچر بھی دیا۔ پروگرام کے دوران مرکز سے موصول CD کو Beamer پر دکھایا گیا۔ اور مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔ اس دن کل ۱۴۱ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔ اکثریت نے خوشی کا اظہار کیا۔

ریجن Niedersachsen: کی جماعت Bremen نے بڑے اہتمام سے یہ دن منایا۔ اخبار میں اس کی خبر بھی شائع ہوئی۔ اسی ریجن کی جماعت Hannover Ost+ Nord نے مل کر مسجد میں یہ دن منایا اور دونوں نے آدھا آدھا دن اس مقصد کے لئے ڈیوٹی دی سارے دن میں تقریباً ۴۰ مہمان مسجد میں تشریف لائے جنہیں جماعت کے بارے میں انفارمیشن دی، جماعتی لٹریچر دیا اور ریفریشمنٹ بھی دی۔ اس دن ایک اخبار کے نمائندے بھی تشریف لائے۔ جنہوں نے مکرم مشہود احمد ظفر صاحب کا تفصیلی انٹرویو لیا۔ جسے انہوں نے ۴ اکتوبر کی اشاعت میں مسجد بیت السمیع کی تصویروں کے ساتھ شائع کیا اور اسی طرح مسجد کے حوالہ سے Tag der Offenen Tür کی خبر NDR-1 ریڈیو پر بھی نشر بھی ہوئی۔

ریجن Nordrhein Ost کی جماعت Bergisch Gladbach: نے یہ دن اہتمام سے منایا گیا۔ اس کے ساتھ قرآن کریم کی نمائش بھی لگائی گئی اس نمائش کی افتتاحی تقریب میں مکرم الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ اور Frau Galas بھی شامل تھے۔ اس کے علاوہ دوپہر ۳ بجے ایک سوال و جواب کی مجلس بھی کی گئی۔ کل ۴۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے جنہیں جماعت کے بارے میں انفارمیشن دیا اور جماعتی لٹریچر بھی دیا۔ ایک اخبار میں اس کی خبر بھی شائع ہوئی۔

جماعت Betzdorf نے مسجد میں Tag der Offenen Tür منایا گیا۔ اس کے لئے دعوت نامے چھپوا کر تقسیم کئے۔ اور تبلیغی سٹال اور ذاتی تعلقات والے لوگوں کو بھی دعوت نامے دیئے۔ اور ۲۰ جگہوں پر (کمپیوٹر سے تیار کر کے) اشتہار شہر میں لگائے اخباری نمائندوں کو بھی دعوت نامے دیئے۔ چنانچہ مقررہ دن ۱۱ بجے پروگرام شروع ہوا۔ اس موقعہ پر تبلیغی سٹال بھی لگایا گیا۔ سارا دن لوگ نماز سینٹر میں آتے رہے۔ ان میں مختلف طبقہ فکر کے لوگ شامل تھے۔ جن میں Herr Michael Kieber Landrat K.V

Vol. 15 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 9
National Shoba Tasneef, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Genfer Str.11, 60437 Frankfurt/M, Tel:069-50688652, Fax:069-50688666, Email: akhbar3@yahoo.com

بقیہ۔یوم مساجد

Altenkirchen کے علاوہ شہر کی انتظامیہ کے افراد ،چرچ کے پادری،سیاسی پارٹیوں کے نمائندے،سکول ڈائرکٹر،ترکی مسجد کے امام اور اخباری نمائندے بھی شامل تھے۔اس طرح مہمانوں کی کل حاضری ۸۰ رہی۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔تمام مہمانوں کو جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا اوران کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔انفارمیشن لٹریچر بھی دیا اور مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔

جماعت Wittlich،الحمدللہ مسجد میں سارا دن مہمان آتے رہے۔آنے والے مہمانوں میں پولیس کے چیف بھی شامل تھے انہوں نے تقریباً دو گھنٹہ مسجد میں گزارے۔اس دوران انہوں نے مسجد کا تفصیلی تعارف حاصل کیا۔ اور بہت سارے سوالات جماعت،قرآن اوراسلام کے متعلق کیئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔اس کے علاوہ کچھ حوالے بائیبل کے بھی انہوں نے دیئے۔ انہیں اور مہمانوں کو جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا گیا۔انہوں نے مہمانوں کی کتاب میں بھی اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔کل ۱۲ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔سب کو انفارمیشن لٹریچر،ریفریشمنٹ بھی دی۔

ریجن Schleswig-Holstein: کی

جماعت Kiel نے مسجد میں یہ دن منایا۔اس کی تشہیر کے لئے مقامی اخبارات،یونیورسٹی سکولوں وغیرہ سے رابطے کر کے دعوت نامے دیئے۔اس کے علاوہ جماعتی اور شہر کے دیگر پروگرامز میں بھی لوگوں کو دعوت دی گئی۔چنانچہ مقررہ دن ۱۰۰ کی تعداد میں مہمان مسجد میں تشریف لائے۔جنہیں مسجد، جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا اوران کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔لٹریچر بھی دیا۔اور مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔اس دن کی خبر اخبار میں بھی مسجد کی تصویر کے ساتھ شائع ہوئی۔

جماعت Calw اور Renningen نے

مسجد قمر میں یہ دن منایا۔اس کے لئے ۷۰۰ دعوت نامے چھپوا کر تقسیم کیئے۔اور ذاتی تعلقات والے لوگوں کو بھی دیئے۔اور ۵۵ جگہوں پر بڑے اشتہار شہر میں لگائے۔اور تین اخباروں میں بھی دعوت نامے چھپوائے۔مقررہ دن مہمانوں کی آمد صبح دس بجے سے قبل ہی شروع ہوگئی۔ جو کہ شام ۷ بجے تک جاری رہی۔ مختلف طبقہ کے لوگ آتے رہے جن میں سیاست دان اور اخباری نمائندے بھی شامل تھے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل ۲۲۸ مہمان آئے۔جنہوں نے ۴ قرآن کریم اور سات دیگر کتب خریدیں۔۲۰۰ کی تعداد میں فری لٹریچر دیا گیا۔تمام مہمان بہت خوش تھے اور انہوں نے بہت سارے سوالات بھی کیئے۔جن کے جوابات محترم مربی صاحب اور صدر جماعت Calw نے بھی دیئے۔تمام مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔اس پروگرام کی خبر ایک بڑی تصویر کے ساتھ اخبار نے بھی شائع کی۔

جماعت Reutlingen میں احباب جماعت

نے مل کر نماز سینٹر کو مختلف بینرز،تصاویر سے سجایا۔مقررہ دن مہمان صبح سے ہی آنا شروع ہوگئے۔جس میں شہر کے برگر ماسٹر اوراوبر برگر ماسٹر اور شہر کی انتظامیہ کے ۳ ممبر بھی شامل تھے۔ان کے علاوہ صوبائی اسمبلی کے ممبر اور اخباری نمائندے بھی آئے۔ان سب اور دوسرے آنے والے مہمانوں کو مسجد، جماعت اوراسلام کا تعارف کروایا گیا اور ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔مفت لٹریچر بھی دیا اور مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔اس دن کل ۸۰ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔جن میں ۵۰ جرمن اور ۳۰ دوسری قومیتوں کے لوگ شامل تھے۔

جماعت Bensheim نے مسجد بشیر میں یہ دن

بڑے اہتمام سے منایا۔اس دن کے لئے دعوت نامے چھپوا کر تقسیم کیئے،اخبار میں دعوت نامے چھپوائے اور مسجد کے باہر بھی بڑا بینر لگایا۔مقررہ دن ٹھیک گیارہ بجے دو،دو چار،چار کی تعداد میں مہمان آنا شروع ہوگئے۔ان کا استقبال نوجوانوں کی ایک ٹیم کرتی رہی۔کل ۴۰ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔جن میں سرکاری افسران،سیاسی پارٹیوں کے راہنما اور شعبہ تعلیم سے تعلق رکھنے والے معززین اور اخباری نمائندے شامل تھے۔جنہیں مسجد، جماعت اور اسلام کا تعارف کروایا اوران کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔اور انفارمیشن لٹریچر بھی دیا۔اور مہمانوں کو ریفریشمنٹ بھی دی۔اس پروگرام کی خبر شہر کے سب سے بڑے اخبار نے تصویر کے ساتھ شائع کی۔

اس کے علاوہ مندرجہ ذیل لوکل امارات/ ریجنز اور ان کے حلقہ جات نیز مختلف جماعتوں کے نماز سنٹرز اور مساجد میں بھی یہ دن منایا گیا۔

جماعت Göttingen میں اس دن کل ۱۳

مہمان نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Freinsheim میں مسجد بیت

السلام میں کل ۳۷ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔اس موقع پر لگائے گئے تبلیغی سٹال سے مہمان ۳۸ عدد تعارفی پمفلٹ بھی لے کر گئے۔

حلقہ Worms میں آنے والے مہمانوں میں ۲۰

جرمن اور ۵ ترکی شامل تھے۔اسٹال سے مہمان ۵۷ عدد تعارفی پمفلٹ بھی لے کر گئے۔

لوکل امارت Friedberg کے تین حلقوں

میں یہ دن منایا گیا۔حلقہ Florstadt میں تقریباً ۲۰ مہمان تشریف لائے۔حلقہ Bad Nauheim میں ایک مہمان ہی نماز سینٹر میں آیا حلقہ Karben میں تقریباً ۷ مہمان نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Hamburg کے حلقہ بیت

الرشید میں کل ۸۰ مہمان اور حلقہ فضل عمر مسجد میں بھی ۸۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Hanau کے دو حلقوں نے مل

کرھناؤ نماز سینٹر میں یہ دن منایا۔حلقہ Maintal میں نماز سینٹر کے باہر ریلوے اسٹیشن پر تبلیغی سٹال لگایا۔ ۱۰۰ کی تعداد میں لٹریچر تقسیم ہوا،۱۰ ایورو کی کتب فروخت ہوئیں۔۲۸ مہمان نماز سینٹر میں بھی تشریف لائے۔

لوکل امارت Hochtaunus کے حلقہ

Usingen میں کل ۴۱ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔اس دن ایک اٹالین بیعت بھی ہوئی۔

لوکل امارت Karlsruhe کے حلقہ

Bruchsal میں اس دن کل ۱۳ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔حلقہ Gagenau میں کل ۹ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔حلقہ Karlsruhe میں کل ۶ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔حلقہ Pforzheim میں کل ۴۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔اخبار میں اس کی خبر بھی شائع ہوئی۔

لوکل امارت Maintaunus کے حلقہ

Hattersheim میں ۳۵ مہمان نماز سینٹر میں تشریف لائے۔حلقہ Bad-Soden میں پہلی بار یہ دن منایا گیا۔اس میں مختلف قومیتوں کے ۱۹ افراد شامل ہوئے۔

لوکل امارت -Mainz

Wiesbaden،حلقہ Wiesbaden میں کل ۸۲ مہمان اور حلقہ Rüdesheim میں کل ۱۱۳ مہمان سینٹرز میں تشریف لائے۔حلقہ Mainz میں کل ۱۵ مہمان اس دن نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Offenbach کی مسجد بیت

الجامع میں کل ۴۲ مہمان اس دن تشریف لائے۔

لوکل امارت Riedstadt میں کل

۲۷ مہمان اس دن مسجد.......میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Rodgau کی مسجد انوار میں

کل ۹۷ مہمان تشریف لائے۔ حلقہ Seligenstadt میں کل ۶ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔

لوکل امارت Stuttgart کے حلقہ

Weiblingen میں ۲۰ مہمان مسجد میں تشریف لائے

ریجن Bayren Nord کی جماعت

Nürenberg میں کل ۲۳ مہمان اس دن نماز سینٹر میں تشریف لائے۔جماعت Würzburg: میں ۱۰۸ مہمان اس دن نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

ریجن Bayren Süd کی جماعت

Augusburg میں کل ۸ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔جماعت میونخ میں کل ۱۲ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔جماعت Neuburg میں ۱۰۵ مہمان اور جماعت Regensburg میں ۱۵ مہمان حلقہ کی مساجد میں اس دن تشریف لائے۔

ریجن Buxtehude کی جماعت Stade

میں کل ۶۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔

ریجن Rhein Mosel کی جماعت لمبرگ

میں کل ۱۵ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔

ریجن Württemberg Nord کی

جماعت Aalen میں کل ۹ مہمان اس دن نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

ریجن Westfalen Nord: کی

جماعت Münster میں کل ۶۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔اخبار میں اس کی خبر بھی شائع ہوئی۔جماعت Osnabrück میں کل ۱۳۵ مہمان مسجد میں تشریف لائے۔اخبار میں خبر بھی شائع ہوئی۔

ریجن Westfalen Süd کی

جماعت Bocholt میں کل ۱۱۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔ اخبار اور ریڈیو پر بھی خبر نشر ہوئی۔ جماعت Mühlheim میں کل ۷ مہمان اس دن نماز سینٹر میں تشریف لائے۔

جماعت Montabaur میں ۱۶ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔اخبار میں اس کی خبر بھی شائع ہوئی۔

ریجن SachsenBrandenburg

کی جماعت Berlin Moschee کل ۲۰۰ مہمان اس دن مسجد میں تشریف لائے۔اس دن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ترکی بیعت بھی ہوئی۔اوراس پروگرام کی خبر ایک اخبار میں بھی شائع ہوئی۔

ماہنامہ اخبار احمدیہ میں چھپوانے کے لیئے اپنے علاقہ کی سرگرمیوں کی تفصیلی رپورٹ کی کاپی شعبہ تصنیف،بیت السبوح کے پتہ پرارسال کیا کریں۔